یومِ علم

پیغمبر اسلام کا ارشاد گرامی ہے۔

طلب العلم فریضۃ علیٰ کل مسلم و مسلمہ

یعنی علم کا طلب کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر واجب ہے۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ انسان اور تمام دوسری مخلوقات کے درمیان کیا فرق ہے کہ خدا وند عالم نے اسے اشرف المخلوقات کہا ہے اور اس کی تخلیق پر فخر و مباہات بھی کرتا ہے ؟ آخر اس نے ملائکہ سے یہ کیوں کہا کہ وہ آدم کا سجدہ کریں ؟ آخر کیا وجہ ہے کہ جس بار امانت کو اٹھانے سے پہاڑ اور دریا عاجز تھے خداوند عالم نے اسے انسان کے سپرد کر دیا ؟ خالق کائنات سے انسان کی قربت و نزدیکی کا سبب کیا ہے اور دنیا و آخرت میں انسان کی کامیابی اور مختلف اقوام عالم کی ترقی کا راز کیا ہے ؟

اگر ان سوالات کے جواب میں یہ کہا جائے کہ یہ سب علم کا کرشمہ ہے تو کوئی مبالغہ نہ ہوگا ۔ درحقیقت انسانی سعادت و خوشبختی میں علم کو کلیدی حیثیت حاصل ہے اسی وجہ سے پیغمبر اسلام تمام مسلمانوں پر حصول علم کو واجب قرار دیتے ہیں ۔ درحقیقت انسانیت کی صراط مستقیم پر گامزن ہر وہ مسلمان جو الٰہی اصول و قوانین کے سایہ میں زندگی بسر کرنا چاہتا ہے اور حیات جاوید کی دولت سے مالا مال ہونا چاہتا ہے اسے علم حاصل کرنا چاہئے کیونکہ انسان ہونے کیلئے اور انسانیت کی عظمت و سربلندی حاصل کرنے کے لئے علم حاصل کرنا لازمی ہے لیکن علم کا ہونا بھی ضروری ہے ۔

اقرأباسم ربك الذی خلق *

علم کا مقصود خدا وند عالم کو قرار دینا چاہئے تاکہ وہ عالم کو خداوند عالم کی طرف راغب کرسکے اور اگر ایسا نہ ہوا تو علم حجابِ اکبر کی شکل اختیار کر لیتا ہے اسی وجہ سے اسلام اس بات پر زور دیتا ہے کہ علم و عمل و تعلیم کے ساتھ پاکیزگیٔ کا ہونا ضروری ہے لیکن عمل صالح اور پاکیزگیٔ نفس کی بنیادی شرط علم ہے بلکہ یہ کہنامناسب ہوگا کہ علم تمام چیزوں کا مقدمہ و پیش لفظ ہے ۔

اسمیں کوئی شک نہیں کہ دنیا میں انسانوں منجملہ مسلمانوں کی تمام بد بختی و پسماندگی کا بنیادی

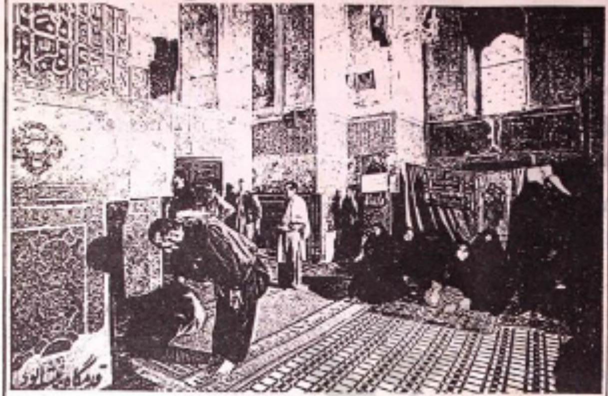

سبب ان کی جہالت ہے ۔ لہذا یہ صاحبان علم کا فریضہ ہے کہ جاہل اور غیر پڑھے لکھے لوگوں کو علم کی دولت سے مالامال کرنے کیلئے آگے بڑھیں اور انہیں بھی صاحب علم بنانے کی زحمت گوارا کریں اور ۸ / ستمبر یعنی جہالت کے خلاف عالمی جہاد کا دن ہر سال علمی تحریک کی ابتداء کیلئے ایک مبارک دن ثابت ہو سکتا ہے ۔

بقیہ: سرزمین ایران

نیشاپور کے اہم تاریخی مقامات : اس قصبے کی مندرجہ ذیل عمارات قابل ذکر ہیں :۔

۱ ۔ درگاہ امام زادہ محروق (محمد بن زید بن علی بن الحسین)۔

۲ ۔ مشہور و معروف فلسفی و ریاضی داں شاعر حکیم عمر خیام کا مقبرہ جو امام زادہ محروق کی درگاہ کے نواح میں واقع ہے ۔

۳ ۔ نیشاپور کی جامع مسجد جو صفویہ کے نام سے معروف ہے ۔

٤ ۔ شیخ فریدالدین عطار کا مقبرہ : یہ مشہور صوفی شاعر تھے ۔ ان کے مزار پر گنبد عہد تیموری میں امیرعلی شیرنوائی نے تعمیر کرایا تھا۔

۵ ۔ کمال الملک کا مقبرہ :۔ یہ شخص عہد حاضر میں ایران کا سب سے زیادہ نامی مصوّر گزرا ہے اس نے اپنے موئے قلم کے زور سے عہد قدیم کی فنّی روایات اور اسلوب نقاشی کو زندہ کیا۔

٦ ۔ روضۂ قدمگاہ :۔ یہ عمارت نیشاپور سے ۲۰ / کلومیٹر دور اس راہ عامّہ پر واقع ہے جو اس قصبے کو مشہد سے متصل کرتی ہے ۔

۷ ۔ کاروانسرائے نیشاپور : صفوی عہد کی یادگار ہے ۔

روئی ، کتیرا ، مختلف قسم کے پھل ، اناج اور میوے یہاں کی خاص پیداوار ہیں ۔ فیروزے کی کانیں بھی اس قصبے میں بکثرت موجود ہیں ۔ چنانچہ یہی وجہ ہے کہ فیروزۂ نیشاپور کو دور دور تک شہرت حاصل ہے ۔

صوبہ خراسان کے دیگر قصبات میں قوچان ، گناباد ، کاشمر ، قاینات ، فردوس ، طبس ، شیروان ، درگز ، تربت جام اور قایباد بھی یہاں قابل ذکر مقامات ہیں ۔